ISSN 2518-9719

اِمتزاج

شمارہ : ۵

جنوری۔جون ۲۰۱۶ء

مدیرِ اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس

شعبۂ اُردو، جامعہ کراچی

ویب گاہ:www.urduku.edu.pk

برقی ڈاک:imtezaajurdu@gmail.com

اِمتزاج

شمارہ: ۵، جنوری۔ جون ۲۰۱۶ء

شعبۂ اُردو، جامعہ کراچی

مجلسِ ادارت

سرپرست

پروفیسر ڈاکٹر محمد قیصر (شیخ الجامعہ)

مدیرِ اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس (صدر نشین)

مدیران

پروفیسر ڈاکٹر عظمیٰ فرمان — پروفیسر ڈاکٹر ذوالقرنین احمد

ڈاکٹر رؤف پاریکھ — محترمہ راحت افشاں

ڈاکٹر صفیہ آفتاب — محترمہ عظمیٰ حسن

مجلسِ مشاورت

بین الاقوامی

ڈاکٹر معین الدین جینابڑے (بھارت)

ڈاکٹر خلیل طوق اُر (ترکی)

سویامانے (جاپان)

ڈاکٹر قاضی عبید الرحمن ہاشمی (بھارت)

ڈاکٹر محمد ابراہیم السیّد (مصر)

ڈاکٹر علی بیات (ایران)

ڈاکٹر ہینز ورنر ویسلر (سویڈن)

ڈاکٹر خواجہ محمد اکرام الدین (بھارت)

ڈاکٹر سہیل عباس خان (جاپان)

قومی

ڈاکٹر پیرزادہ قاسم رضا صدیقی (کراچی)

ڈاکٹر سیّد جاوید اقبال (حیدرآباد)

ڈاکٹر یوسف خشک (خیرپور)

ڈاکٹر محمد کامران (لاہور)

ڈاکٹر قاضی عابد (ملتان)

ڈاکٹر عبدالعزیز ساحر (اسلام آباد)

ڈاکٹر عزیز ابن الحسن (اسلام آباد)

ڈاکٹر سیّد عامر سہیل (سرگودھا)

ڈاکٹر محمد سلمان (پشاور)

ڈاکٹر خالد خٹک (کوئٹہ)

قیمت: ۴۰۰ روپے، بیرون ملک ۱۰ امریکی ڈالر کے مساوی (بہ شمول ڈاک خرچ)

مدیرِ اعلیٰ 'امتزاج' نے ناشر اُردو اشاعت گھر، واحد پرنٹنگ پریس، اُردو بازار، کراچی سے چھپوا کر شعبۂ اُردو، جامعہ کراچی سے جاری کیا۔

فہرست

	اِداریہ	تنظیم الفردوس	۵
۱۔	نبی بخش بلوچ کی اُردو خدمات	داؤد عثمانی	۷
۲۔	اقبال کا تصوّرِ علم اور مذہبی تجربہ: تجزیاتی مطالعہ	رابعہ سرفراز	۲۸
۳۔	فیض کی شاعری میں مزاحمتی عناصر	سبینہ اویس	۳۹
۴۔	نو دولتیا طبقہ اور ’’ہاؤسنگ سوسائٹی‘‘	سمیرا بشیر	۵۱
۵۔	حسن رضا خان: تلمیذِ داغ دہلوی	شذرہ حسین	۶۰
۶۔	اُردو کا پہلا اشتہار	شرف عالم	۷۹
۷۔	اقبال کی اُردو شاعری اور موجودہ پاکستان	محمد حمزہ فاروقی	۸۶
۸۔	دیوانِ ماتم، مرتّبہ: ڈاکٹر نبی بخش خاں بلوچ (ایک مختصر مطالعہ)	محمد طاہر قریشی	۹۷
۱۰۔	غزل اور عصری آشوب	نثار ترابی	۱۱۴
۹۔	اُردو ادب کی ڈراما نگار خواتین	نزہت عبّاسی	۱۲۰
۱۱۔	فرہنگِ محاوراتِ اُردو: امیر مینائی کی ایک نادر اور غیر مطبوعہ لغت (بسلسلۂ نوادرات)	رؤف پاریکھ	۱۴۷
۱۲۔	آئینۂ تحقیق	ادارہ	۱۷۹
۱۳۔	اشاریہ ’’امتزاج‘‘	تہمینہ عباس/ عائشہ ناز/ عطیہ ہما	۱۸۵

اِس شمارے کے مقالہ نگار

(بترتیبِ حروفِ تہجی)

داوٗد عثمانی	شعبۂ اُردو، گورنمنٹ کالج، بلدیہ، کراچی
رابعہ سرفراز	شعبۂ اُردو، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد
رؤف پاریکھ	شعبۂ اُردو، جامعہ کراچی
سبینہ اویس	شعبۂ اُردو، گورنمنٹ کالج خواتین یونی ورسٹی، سیال کوٹ
سمیرا بشیر	شعبۂ اُردو، وفاقی اُردو یونی ورسٹی، کراچی
شذرہ حسین	شعبۂ اُردو، سندھ یونی ورسٹی، جامشورو
شرفِ عالم	ریسرچ اسکالر، شعبۂ اُردو، جامعہ کراچی
محمد حمزہ فاروقی	محقق، اقبال شناس، کراچی
محمد طاہر قریشی	شعبۂ اُردو، ڈی۔ جے۔ سندھ گورنمنٹ سائنس کالج، کراچی
نثار ترابی	صدر، شعبۂ اُردو، گورنمنٹ کالج آف کامرس، راولپنڈی
نزہت عبّاسی	شعبۂ اُردو، گورنمنٹ کالج، کراچی

اِداریہ

ہمارے علمی منظرنامے میں آج کل جو سوالات اہمیت کے حامل ہیں اُن میں سے ایک اہم سوال پاکستانی جامعات میں ہونے والی اُردو تحقیق پر بھی اُٹھایا جاتا ہے۔ تحقیق جو ایم فل، پی ایچ ڈی کی سطح کی اسناد کے حصول کے لیے کی جارہی ہے یا جامعات کے اُردو شعبوں سے جاری تحقیقی جرائد میں شائع ہورہی ہے، ان دونوں کو ایک دوسرے سے باہم منسلک کر کے ایک معیار قائم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ بعض ناقدین کا خیال ہے کہ جامعات اعلیٰ تعلیمی اسناد ریوڑیوں کی طرح بانٹ رہی ہیں اور مطلوبہ معیارات کو پس پشت ڈال دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ تحقیقی جرائد کے معیار کا تعین بھی اکثر ایم فل، پی ایچ ڈی سطح کے تحقیقی کام کی بنیاد پر ہورہا ہے کیونکہ بعض نئے ضوابط کے تحت نئے محققین کے لیے لازمی قرار دیا گیا ہے کہ وہ سند کے حصول سے پہلے ایچ ای سی سے منظورشدہ جریدے میں اپنا تحقیقی مضمون / مقالہ ضرور شائع کروائیں۔ بعض ناقدین کے مطابق اس نئے ضابطے کی وجہ سے تحقیقی مضامین کا ایک انبار مذکورہ جرائد کے مدیران کی نظرِ کرم کا منتظر ہے اور معاصر مبصرّین کے صبر کا امتحان بھی بنتا رہتا ہے۔

چونکہ نئے محققین کا اصرار اور ان کی رکی ہوئی اسناد، بسا اوقات مضامین / مقالات کی اشاعت کے لیے دباؤ کا سبب بنتے ہیں لہٰذا قدرے کمزور مقالے بھی ان جرائد میں جگہ پانے میں کامیاب ہوجاتے ہیں۔ ہمارے بعض ناقدین ان کمزور مضامین/ مقالات کی بنیاد پر دو نتائج قائم کرتے ہیں۔ ایک تو وہ ان رسائل کے معیار کو پست قرار دیتے ہیں۔ دوسرے ان مضامین و مقالات کی بنیاد پر جامعات میں ہونے والی تحقیق نیز تمام اُردو دُنیا کی تحقیق پر بھی انگشت نمائی کرتے ہیں۔ حالانکہ جس عرصے کے دوران میں بعض کمزور مقالات یا پی ایچ ڈی کی اسناد کا تذکرہ ان حضرات کے ہاں پایا جاتا ہے اُسی عرصے میں ملک کی مختلف جامعات میں اُردو زبان و ادب کے حوالے سے بعض بہت اچھی تحقیقات بھی سامنے آتی رہی ہیں اور ان میں سے کئی ایک کتابی شکل میں شائع ہوچکی ہیں۔ نیز ان علمی اور تحقیقی جرائد میں بھی چند قدرے کمزور مضامین/ مقالات کے ساتھ ساتھ جیدّ محققین کے علاوہ نوآموز محققین کے بھی بعض اعلیٰ درجے کے مضامین/ مقالات شائع ہوتے رہتے ہیں۔

معیار پر اصرار اپنی جگہ ایک اہم بات ہے لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر ہم معیار پر اصرار کے نتیجے میں عمومی معروضی حقائق سے صرفِ نظر کرنے لگیں اور ایم فل، پی ایچ ڈی کے موضوعات و اسناد سے لے کر تحقیقی جرائد میں شامل ہونے والے مضامین و مقالات کی جانچ میں حد درجے کی سخت گیری کا مظاہرہ کریں تو اُردو زبان و ادب کی تحقیق کی طرف

رجوع کرنے والے لوگ کتنے رہ جائیں گے؟ اور نئے محققین اور نوجوان لکھنے والوں کی حوصلہ شکنی کے بعد اُردو زبان و ادب کی تحقیق وتنقید کا کیا مستقبل رہ جائے گا۔ علاوہ ازیں بین الاقوامی صارفیت کے اس زمانے میں معاشی استحکام کی دوڑ میں اکثر سماجی اور انسانی علوم میں حاصل کردہ اسناد کے حاملین پیچھے رہ جاتے ہیں۔ زبان وادب کی تعلیم وتدریس کو معاشی وسائل کے حصول کا ذریعہ بنانے والوں کی صورتِ حال مزید خراب ہے۔ ترقی یافتہ ممالک کے مقابلے میں ہمارے یہاں یہ صورتِ حال زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ ایسے میں ضرورت اس امر کی ہے کہ تحقیق کے عمومی اور مروّجہ معیارات کو ملحوظ رکھتے ہوئے نوجوان لکھنے والوں اور نئے محققین کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ شعبہ ہائے اُردو سے منسلک اساتذۂ اُردو یوں تو ہر اعتبار سے طلبہ کی حوصلہ افزائی اور رہنمائی کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں اور یقیناً شعبہ جات سے جاری ہونے والے تحقیقی جرنلز کے مدیران بھی نئے محقّقین کی تحریروں کی اصلاح اور بہتری میں مصروف ہیں، لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ اس ضمن میں مزید کوششیں کی جائیں۔

ہم نے شعبۂ اُردو، جامعہ کراچی، کے تحقیقی جریدے ''امتزاج'' میں یہی کوشش کی ہے کہ کہنہ مشق محققین کے ساتھ ساتھ نوجوان لکھاریوں اور نئے محقّقین کے مقالات / مضامین بھی شامل اشاعت کیے جائیں۔ ان میں سے کچھ مقالات ایم فل / پی ایچ ڈی کے طالبِ علموں کے بھی ہیں۔ اس شمارے میں کالجوں اور جامعات کے اساتذہ کے مقالات کے علاوہ ایک مقالہ محمد حمزہ فاروقی صاحب کا بھی ہے جو ایک صاحب اعتبار محقق اور قلم کار ہیں۔

اس شمارے سے ہم ''امتزاج'' میں شائع شدہ مقالات کے اشاریے بھی شامل کررہے ہیں۔ زیرِنظر شمارے میں پانچویں شمارے کے اشاریے کے علاوہ ''امتزاج'' کے گزشتہ چار شماروں کے اشاریے بھی شامل کیے جارہے ہیں۔ ''نوادرات'' کا سلسلہ حسبِ معمول شامل ہے۔ اس کے علاوہ ''آئینۂ تحقیق'' کے نام سے ایک سلسلہ شروع کیا جارہا ہے جس کے تحت ابتداءً جامعۂ کراچی کے شعبۂ اُردو میں ہونے والی تحقیقی سرگرمیوں کی اطلاع فراہم کی جائے گی۔ بعدازاں دیگر اداروں / جامعات کی تحقیقی سرگرمیاں بھی اس عنوان کے تحت پیش کی جائیں گی۔ زیرِنظر شمارے میں شعبۂ اُردو، جامعہ کراچی میں ابتدا سے ۲۰۰۶ء تک جاری ہونے والی ایم فل / پی ایچ ڈی کی اسناد کے لیے منظور کیے جانے والے موضوعات، محقّقین اور نگرانِ مقالہ جات کی فہرست فراہم کی جارہی ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس
(مدیر اعلیٰ)